



## سوال

(419) مردار جانور کے چمڑے کا کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد باغت کے انتفاع جائز ہے یا نہیں اور بہ تقدیر جواز عرض یہ ہے کہ یہ انتفاع عام ہے مثل بیع و شرا و ساخت ڈول و بستر، وغیرہ وغیرہ خاص ہے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد باغت کے انتفاع جائز ہے اور بجز کھانے کے اس سے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے مثلاً بیع و شرا و ساخت ڈول و بستر وغیرہ

عن عبد اللہ بن عباس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا ذبح الاحاب فقد طهر رواہ مسلم وعنه قال تصدق علی مولاة لیسونہ بشاة فماتت فمر بها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال هلاخذتم اھا بھا فذبحتم بغتوہ فانتمم بہ فقالوا انھا ینتہ بنسنا مسکھا ثم مازلنا تبذ فیہ حتی صار شنا (رواہ البخاری، مشکوٰۃ شریف)

یہ احادیث صاف صاف دلالت کرتی ہیں کہ جانور مردار کے چمڑے سے بعد باغت کے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے۔ ہاں اس کا کھانا حرام ہے۔ حررہ عبد الرحیم اعظم گڑھی عفی عنہ۔ (سید نذیر حسین) (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ نذیریہ جلد اول نمبر ۱۹۹)

## فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الصلاة جلد 1

## محدث فتویٰ